سوال

(193)تارک نماز اولاد، اور والدین کے فرائض

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تارک نماز خاندان، مثلاً: بیٹوں کے بارے میں والدین کے کیا فرائض ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب بیٹے نماز نہ پڑھتے ہوں تو والدین کا فرض ہے کہ انہیں نماز کا پابند بنائیں یا تو زبانی سمجھا کر یا حکم دے کر یا جسمانی سزا دے کر، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«وَاضرِبُوهُم عَلَیهَا لِعَشرٍ» (مسند احمد: ۲/۱۸۰ وسنن ابی داود، الصلاة، باب متی یومر الغلام بالصلاة، ح: ۴۹۵ وھو فی صحیح الجامع، ح: ۵۸۶۸)

''اور نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے انہیں مارو جب وہ دس سال کے ہو جائیں۔''

اگر مارنا بھی فائدہ نہ دے تو وہ حکومت کے ذمہ داروں سے ان کی شکایت کریں تاکہ وہ انہیں نماز کا پابند بنا سکیں۔ اس معاملہ میں سکوت اختیار کرنا حلال نہیں کیونکہ یہ برائی پر رضا مندی کے باب سے ہوگا اور پھر اس لیے بھی کہ ترک نماز سے انسان کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، تارک نماز کافر اور ابدی جہنمی ہے، ایسا شخص جب فوت ہو جائے تو یہ جائز نہیں کہ اسے غسل دیا جائے یا اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے یا اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بلا سے محفوظ رکھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 246

محدث فتویٰ